

Daily NAWA-I-WAQAT Lahore.

Date: 02 MAR 2015

PAGE No: 3



AT NETSOL

لاہور: صریح عزیز بر کی اشیائیوں کی آف پیلک پالسی کی لاچک تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

# FRONT PAGE

عیینی حدی خلاف و زیویت باز  
سے کاموں کشہی گا  
بھارت جب ہمیڈ کرت ایجاد امیر ہو  
آجھے دن کوچوپاں دیکھ رفانع

خارجی سکریوں کی ملاقات میں بڑے تنازع کی پیشگوئی نہیں کی جاسکتی، کشمیر پر بات کے بغیر نہ کارکات کا میاب نہیں ہو گئے ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل نہیں رہا۔ اسی ضروریات پر ہی کرتے رہنے، خارجہ و کمودلی معاشرے پر سول فوجی قیادت اور اہم آنکھ ہے۔ شیر خارجہ، بھارتی حارثت کے ثابت موجود ہیں: خواجہ احمد ایضاً (بخاری پورا) و فرمائیں کے شیر خارجہ مولانا عزیز عزیز نے کہا ہے کہ احمد بن مسلم کا الحجر کے خارجہ میں مسلسل اضافہ اس بات کا شہرت صحنی 8، رقمہ 1

خواجہ آصف	باقیہ 2	سرتاج عزیز	باقیہ 1
-----------	---------	------------	---------

پریوں کے فکرات میں بڑے تباہی پر بھکوئیں میں کی  
تھیں۔ اسی تباہی و فونہ مالک کے درمیان نہ کارٹ کی سماں میں  
کوئی خصوصی ثابت ہوتے ہیں۔ وہاں ہر کس شاید جاوید  
نہشیوں اُن پلک بائیکی کے زیر انتظام قریب  
خطاب اور میڈیا پر نگوکر کرے چکے۔ رفاقت بھجت  
اُنے کچھے حوالے سے اُنہیں کہا۔ اسیں عالمات کے  
امام الحکمی کو دیش میں عالم ہونے پر لینین شریعت کا تامین ہوئی  
کہ کچھے افواج پاکستان کے خلاف سپردی یافتے ہیں جو اُن  
اُن قوں کے تقدیم کے خلاف سپردی یافتے ہیں اور ہر قوی میں  
سماں۔ انہوں نے اس بات کو سمجھا۔ اُنہیں کوئی خارجہ پایا  
تھا۔ اسی تباہی کے خلاف پاریا ہے۔ بھارت سے مذاہلات  
کیتی جاتی ہے اور مذہبی رہنماؤں کے خلاف پاریا ہے۔ بھارت  
کا شرکتوں اُن کو سمجھیا۔ اسی پر سطحی اور قوی میں آجی  
افغانستان کا تھا۔ اسی اتفاقات کا درود گر لے گی۔ اب و درفہ  
ن جل رہا ہے۔ بھارت کے ساتھ جب تھی مذہلات  
گے ایجمنگی میسر ہو گا۔ شیرے کی بیٹھی بھارت سے  
اس کا تعلیم میں ہو سکتے۔ سیکھی کی خارجہ کا درود بھارت  
کی مفتونی کی تباہی پر۔ پاکستان کششوں اُنکی روکاں پر لگکے باز پری  
شیریں کم کرنا چاہتا ہے۔ بھارت کے ساتھ جامع  
تہذیب کی تھیں۔ جب مذہلات شروع ہوں  
بھرپوری رفت گی جائی۔ اب سیکھی میں  
رسیئے خارجہ پایا۔ کافی تفاوت کیا جاتا ہے۔ ضرب عصب  
جس سے تھوڑا تو پاکستان افغانستان کے ساتھ کثشت پوری  
سرکشی تھی۔ افغانستان اپنی رسمیت پر اپاکستان بکھاف اور  
ان کی محتسبت میں ہوئے۔ جب مذہلات شروع ہوں ہوئے  
گا۔ بھارت کے تعلقات ایک جھوٹے ہوئے ہیں، بھارت کے ساتھ  
ننان کے تعلقات ایک جھوٹے ہوئے ہیں، پاکستان کے ساتھ ایک جھوٹے ہوئے ہیں۔  
کے لیے بھارت میں ہوئے کوئی ملکی اور خارجہ  
کو اوم آنکھ بونا چاہیے۔ دونوں الکوں کے درمیان  
ہے شرکتوں اُن اور روکاں کے بینے پر کشیدگی  
کی تھی۔ اسی تہذیب کی تھی۔ بھارت سے سیکھی کی  
تھی۔ اسی تہذیب کی تھی۔ اسی تہذیب کی تھی۔  
کافی تھے اب ماحل تھی ایسے نہ کوئی۔ پاکستان  
دقائق کی روکاں و طرفہ اعتماد سازی کا ماحل بھال  
کی تھی۔ میکنیکی تھی۔ خیری مصلحت کا بیان اور رفاقت  
کے تکالیف کی تھی۔ حکومت دشتم کوئی  
اف قلمیات رہی۔ اسی تقریب سے شاید جاوید  
ہماری واقعی ورقی اُنکا خارجہ کیا جاتی ہے۔ حکومت دشتم  
کے تکالیف کی تھی۔ میکنیکی تھی۔ سرمیں محدود صورتیں  
تھیں۔ میکنیکی تھی۔ اسی تھی۔ شیرے احمد سمیت دشتم